



اس سبق کی تدريس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف / شاعر کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت کو درست تلفظ، لب و لہجہ اور تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مختلف سامعین اور مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی بھی موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ ۳۵۰ الفاظ پر مشتمل تقریر کر سکیں۔
- کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی، مکالمے کو سن کر دہراتے ہوئے کی پیشی کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- منظوم یا منثور کسی بھی دو اصناف ادب یا اقتباسات کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے تبصرہ کر سکیں۔ (اصناف، موضوعات، پیش کش، ادبی محاسن، مصنف کا نقطہ نظر، زبان و بیان کا انتخاب اور قارئین پر اثرات کے لحاظ سے)
- کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجہ کے ساتھ زبانی (فی الہدیہ) اور یاد کی ہوئی (تقریر کر سکیں۔
- ذومعانی الفاظ / جملوں / فقرات کا تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔

پڑھیں



اے رسول میں صلی اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا با صدق و یقین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسین، اے ابد کے حسین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

بزم کونین پہلے سجائی گئی، پھر تیری ذات منظر پہ لائی گئی
سیدالاولیں، سیدالآخریں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا، اس زمیں میں ہوا آسماں میں ہوا
کیا عرب کیا عجم، سب ہیں زیرِ تمکین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی ، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی
تیرے انفاس میں خلہ کی یاسمیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

سدرۃ المنتہیٰ رہ گذر میں تری ، قابِ قوسین گردِ سفر میں تری
تو ہے حق کے قریں ، حق ہے تیرے قریں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں
کوئی بتلائے کیسے سراپا لکھوں ، کوئی ہے ! وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں
توبہ توبہ ! نہیں کوئی تجھ سا نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں
(برگ گل)

سید نفیس شاہ (۱۹۳۳ء-۲۰۰۸ء)

سید نفیس شاہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۳ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل نام انور حسین تھا۔ آپ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ ”برگ گل“ سمیت آپ کی کئی کتابیں اور فن پارے شائع ہو چکے ہیں۔ آپ کے والد کا نام مفتی محمد حسن تھا۔ آپ کے والد گرامی ایک بہت بڑے خطاط تھے جن کے کتابت شدہ قرآن پاک آج بھی دنیائے خطاطی کے لئے رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کو خطاطی کا فن ورثت میں ملا تھا۔ آپ خطاطی کی دنیا میں ”نفیس رقم“ کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ نے خطِ نسخ، خطِ نستعلیق، خطِ دیوانی، خطِ ثلث، خطِ رقع، خطِ کوئی اور خطِ اعجازہ میں فن پارے تخلیق کئے۔ آپ کو حکومت پاکستان کی طرف سے ستارہ امتیاز سے نوازا گیا۔

سید نفیس شاہ نے مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے دست مبارک پر بیعت فرمائی اور فیوض و برکات کو آگے منتقل کرنے کا سلسلہ بھی عمر بھر جاری رکھا۔ چنانچہ اس وقت پاکستان کے طول و عرض میں آپ کے مریدین کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ سید نفیس شاہ نے ”کلام اقبال“ پر نستعلیق جلی میں انتہائی خوبصورت انداز میں خطاطی کے فن پارے تخلیق کیے جو کہ ایوان اقبال لاہور میں آویزاں ہیں۔

سید نفیس شاہ نے ”عالی رابطہ ادب اسلامی“ کے زیر اہتمام لاہور میں منعقد ہونے والے ”انٹرنیشنل علامہ اقبال کانفرنس“ کے شرکاء کے لیے انتہائی خوبصورت انداز میں کلام اقبال پر اپنی خطاطی کے دو سو نئے تیار کردار کے رکھے تھے لیکن آہِ ازندگی نے وفات کی اور پانچ فروری ۲۰۰۸ء کو اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

مشق



۱۔ درج ذیل الفاظ میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ نعت کے پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

الف: تضاد ب: تکرار ج: تضمین د: مراعاة النظر

ب۔ ”بزمِ کونین“ کون سا مرکب ہے؟

الف: توصیفی ب: عطفی ج: عددی د: اضافی

ج۔ ”اے ازل کے حسیں، اے ابد کے حسیں“ میں کس صنعت کی مثال ہے؟

الف: تضاد ب: تکرار ج: تضمین د: تلحیح

د۔ ”مسکے رواں ہونا“ اہل زبان کے حوالے سے کیا ہے؟

الف: روزمرہ ب: محاورہ ج: کہاوٹ د: ضرب المثل

ہ۔ ”توبہ توبہ! نہیں کوئی تجھ سانہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں“ اس مصرعے میں کون سے رموزِ اوقاف استعمال ہوئے ہیں؟

الف: وقفہ اور سوالیہ ب: سکتہ اور ندائیہ ج: وقفہ اور ندائیہ د: ندائیہ اور سوالیہ

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

ا۔ آپ ﷺ کو خاتم المرسلین ﷺ کیوں کہا جاتا ہے؟

ب۔ نعت میں آپ ﷺ کے لیے کون کون سے القابِ مبارکہ استعمال کیے گئے؟

ج۔ ”تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی“ اس مصرعے کی وضاحت کریں۔

د۔ نعت میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔

ہ۔ آپ ﷺ کی مدحت شاعر کی دسترس میں کیوں نہیں ہے؟

سو مشہور شاعر اور نعت خواں مظفر وارثی کی آواز میں کوئی سے نعت سنئے اور اس کے محاسن کی نشاندہی کیجیے۔

۳۔ درج ذیل نعتیہ اشعار درست تلفظ، لب و لہجہ اور تاثر کے ساتھ پڑھیں اور اسے اپنی ذاتی زندگی سے ہم آہنگ کریں۔ باقی طلبہ اس کلام کو سن کر ان کے معانی دہراتے ہوئے کی پیشی کے ساتھ بات کو آگے بڑھائیں۔

مجھ کو فقط عزیز ہے الفت رسول ﷺ کی
زاوِ رہ نجات ہے چاہت رسول ﷺ کی
دنیا و دین در سے محمد ﷺ کے پاؤ گے
دنیا و دین عین ہے سنت رسول ﷺ
وردِ درود پاک سے برکت کے در گھلے
شاہیں کو راس آئی ہے مدحت رسول ﷺ

۵۔ ذو معانی الفاظ

ایسے الفاظ جن کے دو مختلف معنی ہوں، ذو معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔ یہ الفاظ ایک معنی میں مذکر اور دوسرے میں مؤنث ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں

ذو معنی الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ انھیں یاد کریں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

ذو معنی لفظ	ایک معنی	دوسرا معنی
چاہ	کنواں	محبت
مہر	سورج	محبت
بوسان	باغ	کتاب کا نام

لب	ہونٹ	موچھ
کف	جھاگ	ہتھیل

❖ درج ذیل جملوں میں ذومعنی الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

- الف۔ حامد کے ابو کو نئے کی کان میں کام کرتے ہیں۔
ب۔ ہمیں ہمہ وقت اپنے ایمان کی فکر رہنی چاہیے۔
ج۔ تمام مہاجرین ملک شام کی طرف ہجرت کر گئے۔
د۔ میں نے کبھی مغرب کی نماز قضا نہیں کی۔
و۔ انھوں نے میری عرض توجہ سے سُنی۔
و۔ ہم تہہ دل سے اپنی ہار تسلیم کرتے ہیں۔



اپنے سکول میں ایک تقریری مقابلہ منعقد کرائیں اور اس میں مختلف سامعین اور مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے ”بین المذاہب ہم آہنگی“ کے موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ ۳۵۰ الفاظ پر مشتمل تقریر کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ میں شعوری جذبہ پیدا کریں کہ وہ نعتیہ شاعری کے اسلوب، تکنیک اور مقصد کو سمجھتے ہوئے اسے اپنی ذاتی زندگی سے ہم آہنگ کر سکیں۔

